اَلدَّرسُ الثَّانِیُ (الف) (رکوع نمبر 4) آیات 29 تا 37

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اِنۡ	تَتَّقُوا
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	اگر	ڈرو گے تم

مومنو! اگر تم خدا سے ڈرو گے

اللّٰهَ	یَجۡعَلۡ	لَّكُمۡ	فُرۡقَانًا	وَّیُكَفِّرۡ	عَنۡكُمۡ
اللہ (سے)	(پیدا) کردے گا	تمھارے لیے	امتیاز	اور مٹا دے گا	تم سے

تو وہ تمھارے لیے امر فارق پیدا کردے گا (یعنی تم کو ممتاز کردے گا) اور تمھارے گناہ مٹا

سَیِّاٰتِكُمۡ	وَیَغۡفِرۡلَكُمۡ ؕ	وَاللّٰهُ	ذُو الۡفَضۡلِ
گناہ تمھارے	اور بخش دے گا تمھیں	اور اللہ	صاحب فضل ہے/ فضل والا

دے گا اور تمھیں بخش دے گا۔ اور خدا بڑے فضل

الۡعَظِیۡمِ ﴿۲۹﴾	وَاِذۡ	یَمۡكُرُ	بِكَ	الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا
عظیم/ بڑا	اور جب	چال چلتے تھے	ساتھ تیرے	وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا

والا ہے (29) اور (اے محمدؐ! اس وقت کو یاد کرو) جب کافر لوگ تمھارے بارے میں چال چل رہے تھے

لِیُثۡبِتُوۡكَ	اَوۡ یَقۡتُلُوۡكَ	اَوۡ یُخۡرِجُوۡكَ ؕ	وَیَمۡكُرُوۡنَ
کہ وہ قید کردیں تجھے	یا مار ڈالیں تجھے	یا وہ نکال دیں تجھے	اور وہ چال چل رہے تھے

کہ تم کو قید کردیں یا جان سے مار ڈالیں یا (وطن سے) نکال دیں تو (ادھر تو) وہ چال چل رہے تھے

Scanned with CamScanner

وَيَمْكُرُ	اللّٰهُ	وَاللّٰهُ	خَيْرُ	الْمٰكِرِيْنَ ۝٣٠
اور تدبیر کر رہا تھا	اللہ	اور اللہ	بہترین	تدبیر کرنے والا (ہے)

اور (اُدھر) خدا تدبیر کر رہا تھا اور خدا سب سے بہتر چال چلنے والا ہے (30)

وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	قَالُوْا	قَدْ سَمِعْنَا	لَوْ
اور جب	پڑھ کر سنائی جاتی ہیں	ان پر	آیتیں ہماری	کہتے ہیں	تحقیق ہم نے سن لیا	اگر

اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں (یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے، اگر

نَشَآءُ	لَقُلْنَا	مِثْلَ	هٰذَآ	اِنْ هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ
ہم چاہیں	تو کہہ دیں ہم	مانند	اس کے	نہیں ہے یہ	مگر	حکایتیں

ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں، اور یہ ہے ہی کیا، صرف اگلے

الْاَوَّلِيْنَ ۝٣١	وَاِذْ	قَالُوا	اللّٰهُمَّ	اِنْ	كَانَ
پہلے لوگوں (کی)	اور جب	وہ کہنے لگے	اے اللہ!	اگر	ہے

لوگوں کی حکایتیں ہیں (31) اور جب انھوں نے کہا کہ اے خدا! اگر یہ (قرآن)

هٰذَا	هُوَ	الْحَقَّ	مِنْ عِنْدِكَ	فَاَمْطِرْ
یہ	وہ	سچا	تیری طرف سے	تو برسا

تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر

عَلَيْنَا	حِجَارَةً	مِّنَ السَّمَآءِ	اَوِ	ائْتِنَا
ہم پر	پتھر	آسمان سے	یا	لے آ ہم پر

برسایا کوئی اور تکلیف دینے والا

بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ ۝٣٢	وَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ
ساتھ عذاب	دردناک	اور نہیں	تھا	اللہ	کہ عذاب دیتا انھیں

عذاب بھیج (32) اور خدا ایسا نہ تھا کہ جب تک تم ان میں تھے

وَاَنْتَ	فِيْهِمْ	وَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	مُعَذِّبَهُمْ
اور تم	ان میں	اور نہیں	تھا	اللہ	عذاب دینے والا ان کو

انھیں عذاب دیتا۔ اور نہ ایسا تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور

Scanned with CamScanner

وَهُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَمَا لَهُمْ	اَلَّا	يُعَذِّبَهُمُ
اور وہ	بخشش مانگتے ہوں/مانگیں	اور کیا ہے ان کے لیے	کہ نہ	عذاب کرے ان کو

انھیں عذاب دے (33) اور (اب) اُن کے لیے کون سی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے

اللّٰهُ	وَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	عَنِ الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ
اللہ	جب کہ وہ	روکتے ہیں	مسجد سے	عزت والی (محترم)

جب کہ وہ مسجد محترم (میں نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں

وَمَا	كَانُوْٓا	اَوْلِيَآءَهٗ ؕ	اِنْ	اَوْلِيَآؤُهٗٓ	اِلَّا
اور نہیں	تھے وہ	وارث/متولی اس کے	نہیں	متولی اس کے	مگر

اور وہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں۔ اس کے متولی تو صرف پرہیزگار

الْمُتَّقُوْنَ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾
پرہیزگار	اور لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں جانتے

ہیں لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے (34)

وَمَا	كَانَ	صَلَاتُهُمْ	عِنْدَ الْبَيْتِ	اِلَّا
اور نہ	تھی	نماز ان کی	نزدیک گھر (کعبہ) کے	مگر

اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس

مُكَآءً	وَّتَصْدِيَةً ؕ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ
سیٹیاں	اور تالیاں	پس چکھو	عذاب

سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اس کے بدلے

بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
بسبب اس کے	تھے تم	کفر کرتے	بے شک	جنھوں نے

عذاب (کا مزہ) چکھو (35) جو لوگ

كَفَرُوْا	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	لِيَصُدُّوْا	عَنْ
کفر کیا	وہ خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	تاکہ وہ روکیں	سے

کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) خدا کے راستے سے روکیں

Scanned with CamScanner

سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ط	ثُمَّ	تَكُوْنُ
اللہ کے راستے	پس وہ خرچ کریں گے اُس کو	پھر	ہوگا

سو ابھی اور خرچ کریں گے مگر آخر وہ (خرچ کرنا)

عَلَيْهِمْ	حَسْرَةً	ثُمَّ	يُغْلَبُوْنَ ط	وَالَّذِيْنَ
ان پر	افسوس	پھر	وہ مغلوب ہو جائیں گے	اور وہ لوگ جو

ان کے لیے (موجب) افسوس ہوگا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے۔ اور کافر لوگ

كَفَرُوْا	اِلٰى	جَهَنَّمَ	يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٦﴾	لِيَمِيْزَ
کافر ہوئے	طرف	دوزخ	اکٹھے کیے جائیں گے	تاکہ جدا کر دے

دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے (36) تاکہ خدا ناپاک کو

اللّٰهُ	الْخَبِيْثَ	مِنَ الطَّيِّبِ	وَيَجْعَلَ
اللہ	خبیث/ناپاک	پاک سے	اور رکھ دے

پاک سے الگ کر دے اور ناپاک کو

الْخَبِيْثَ	بَعْضَهٗ	عَلٰى بَعْضٍ	فَيَرْكُمَهٗ	جَمِيْعًا
ناپاک	اس کا بعض حصہ	بعض پر	پھر ایک ڈھیر بنا دے اس کو	اکٹھا

ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے

فَيَجْعَلَهٗ	فِيْ جَهَنَّمَ ط	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ ع
پھر ڈال دے اس کو	جہنم میں	یہی (لوگ)	وہ خسارہ پانے والے ہیں

پھر اس کو دوزخ میں ڈال دے۔ یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں (37)

الدرس الثانی (الف) (رکوع نمبر 4)

درست جواب کی نشان دہی کریں۔

1- وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا میں آپ ﷺ کے بارے میں کفار کی کون سی تدبیر کا ذکر ہے؟

091001205

(الف) اغوا کر لیں (ب) گھر جلا دیں (ج) بے عزت کر دیں (د) جان سے مار ڈالیں

2- مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمھارے لیے پیدا کر دے گا:

091001206

(الف) تجارت کے اسباب (ب) دنیا کا سامان (ج) نجات کا راستہ (د) امرِ فارق

3- کافر کہتے تھے قرآن فقط ہے:

091001207

(الف) سیاست (ب) شاعری (ج) حکمت کی باتیں (د) پہلے لوگوں کی حکایتیں

Scanned with CamScanner

4- اللہ ایسا نہ تھا کہ کافروں کو عذاب دیتا جب تک کہ اُن میں تھے: 091001208
(الف) آپ ﷺ (ب) سردار (ج) غلام (د) قریش

5- کافروں کی خانہ کعبہ میں نماز فقط یہ تھی: (یا) قبل از اسلام کفار کی مکہ میں عبادت تھی۔ (بورڈ 2014ء) 091001209
(الف) سیٹیاں بجانا (ب) تالیاں بجانا (ج) بتوں کی پوجا کرنا (د) سیٹیاں اور تالیاں بجانا

6- گھاٹا پانے والے ہیں: (بورڈ 2010ء) 091001210
(الف) مسلمان (ب) نماز پڑھنے والے (ج) سخاوت کرنے والے (د) اللہ کے نافرمان

7- اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے: 091001211
(الف) سمجھ لیا (ب) پہچان لیا (ج) نہیں سنا (د) سن لیا

8- انھوں نے کہا کہ اے خدا! اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے برسا: 091001212
(الف) اولے (ب) بارش (ج) بجلی (د) پتھر

9- جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) روکیں: 091001213
(الف) نماز پڑھنے سے (ب) زکوۃ دینے سے (ج) حج کرنے سے (د) خدا کے راستے سے

10- اللہ تعالیٰ نے خانہ کعبہ کے متولی قرار دیا ہے: 091001214
(الف) قریش کو (ب) کفار کو (ج) یہود کو (د) پرہیزگاروں کو

11- فَيَرْكُمَهُ کے معنی ہیں: 091001215
(الف) وہ اُسے جمع کرے (ب) وہ اُسے عذاب دے (ج) وہ اُسے قید کرے (د) وہ اُسے رسوا کرے

12- تَصْدِيَةً کے معنی ہیں: (بورڈ 2014ء، 2018ء) 091001216
(الف) تالیاں (ب) سیٹیاں (ج) کہانیاں (د) آوازیں

13- مُكَاءً کے معنی ہیں: (بورڈ 2014ء) 091001217
(الف) حکایتیں (ب) قصے (ج) چیخیں (د) سیٹیاں

14- سورۃ انفال میں تقویٰ کے کتنے انعامات کا ذکر ہے: 091001218
(الف) ٦ (ب) ٤ (ج) ٣ (د) ٢

15- سب سے بہتر چال چلنے والا ہے: 091001219
(الف) انسان (ب) اللہ تعالیٰ (ج) انبیا کرام (د) جنات

16- کافر دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے تا کہ اللہ: 091001220
(الف) نیک کو بد سے الگ کر دے (ب) پاک کو ناپاک سے الگ کر دے
(ج) حق کو باطل سے الگ کر دے (د) مؤمن کو کافر سے الگ کر دے

17- سورۃ انفال کے مطابق کفار نے اللہ سے کیا مانگا؟ (بورڈ 2014ء) 091001221
(الف) انعام (ب) پانی (ج) عذاب (د) مدد

Scanned with CamScanner

091001222

18- فَيَرْكُمَهٗ کے معنی ہیں:

(الف) تو وہ قسم کرے (ب) تو وہ ڈھیر بنادے (ج) تو وہ کنکر مارے (د) تو وہ مایوس ہو جائے

091001223

19- جو کفار اپنا مال لوگوں کو خدا کے راستے سے روکنے کے لیے خرچ کرتے ہیں تو آخر وہ خرچ کرنا ان کے لیے ہوگا:

(الف) موجب رحمت (ب) موجب عذاب (ج) موجب افسوس (د) موجب ذلت

091001224

20- اساطیرُ الاَوّلین کے معنی ہیں:

(الف) جاہلوں کی کہانیاں (ب) تاجروں کی کہانیاں (ج) دشمنوں کی کہانیاں (د) پہلوں کی کہانیاں

091001225

21- یُثبِتُوا کے معنی ہیں:

(الف) وہ قید کردیں (ب) وہ شکست دیں (ج) وہ آزاد کردیں (د) وہ جمع کریں

091001226 (بورڈ2016ء)

22- سورۃ انفال کے مطابق خسارہ پانے والے ہیں۔

(الف) بزدل (ب) ناپاک (ج) چور (د) ڈاکو

091001227 (بورڈ2016ء)

23- تقویٰ تقاضا کرتا ہے۔

(الف) خوفِ الٰہی (ب) خوفِ موت (ج) حصولِ معیار (د) حصولِ دولت

091001228

24- یَصُدُّوْنَ کے معنی ہیں:

(الف) وہ بناتے ہیں (ب) وہ بگاڑتے ہیں (ج) وہ روکتے ہیں (د) وہ بھاگتے ہیں

091001229

25- یُنفِقُوْنَ کے معنی ہیں:

(الف) وہ منافقت کرتے ہیں (ب) وہ خرچ کرتے ہیں (ج) وہ بگاڑتے ہیں (د) وہ کماتے ہیں

جوابات

نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب
-1	د	-2	د	-3	د	-4	الف	-5	د
-6	د	-7	د	-8	د	-9	د	-10	د
-11	الف	-12	الف	-13	د	-14	ج	-15	ب
-16	ب	-17	ج	-18	ب	-19	ج	-20	د
-21	الف	-22	ب	-23	الف	-24	ج	-25	ب

اَلدَّرسُ الثَّانِیُ (الف) (رکوع نمبر 4)

سوالات اور ان کے مختصر جوابات

س1: سورۃ الانفال میں تقویٰ کے حوالے سے کیا انعامات بیان ہوئے ہیں؟ (بورڈ 2010-2011-2014-15-16) 091001230

ج: سورۃ الانفال میں تقویٰ کے حوالے سے مندرجہ ذیل انعامات بیان ہوئے ہیں: (بورڈ2018ء)

i- مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمھارے لیے امرِ فارق پیدا کر دے گا یعنی نیکی اور بدی میں فرق کرنے کی صلاحیت تم میں پیدا کردے گا۔

ii- تمھاری برائیاں اور گناہ مٹا دے گا۔

iii- اپنے فضل خاص سے تمھیں بخش دے گا۔

س2: وَ اِذْ یَمْکُرُ بِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا میں کس واقعہ کی طرف اشارہ ہے؟ (بورڈ 2009,2013,18) 091001231

ج: ہجرت مدینہ کے وقت جب کافر آپ ﷺ کے خلاف چالیں چل رہے تھے کہ آپ ﷺ کو

i- قید کر دیں ii- قتل کر دیں iii- جلاوطن کر دیں

بالآخر ابوجہل کی رائے پر تمام قبائل نے اتفاق کر لیا کہ اسلام کے داعی جناب محمد ﷺ کو (نعوذ باللہ) قتل کر کے ان کی دعوت یعنی اسلام کو ہمیشہ کے لیے ختم کر دیا جائے۔ آدمی نامزد کر دیئے گئے اور آپ ﷺ کے قتل کا وقت بھی مقرر ہو گیا مگر اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر اپنے نبی ﷺ کو بچا لیا کافروں کی ساری تدبیریں دھری کی دھری رہ گئیں۔

مذکورہ بالا آیت میں کافروں کی اسی تدبیر کی طرف اشارہ ہے۔

س3: کفار کے مطالبے کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ان پر عذاب کیوں نازل نہ کیا؟ (بورڈ 2013-14-16-17) 091001232

ج: کیوں کہ جب کفار نے مطالبہ کیا تو آپ ﷺ ان میں موجود تھے اور اللہ سے بخشش مانگنے والے لوگ بھی موجود تھے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

i- اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک آپ ﷺ ان میں تھے انھیں عذاب دیتا۔

ii- اور نہ ہی ایسا تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور انھیں عذاب دے۔

iii- حضور ﷺ کا فرمان ہے: "گنہگاروں کی پناہ گاہ دو چیزیں ہیں"۔

i- میرا وجود ii- استغفار

مشرکین مکہ تلبیہ اور طواف میں غُفْرَانَکَ کے الفاظ کہا کرتے تھے جس کے معنی ہیں:

(اے اللہ!) ہم تیری بخشش چاہتے ہیں۔ اس لیے مذکورہ بالا دو وجوہات کی وجہ سے ان پر عذاب نازل نہ ہوا۔

اضافی سوالات اور اُن کے جوابات

س1: اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ سے کیا مراد ہے؟ (بورڈ 2014-16ء) 091001233

ج: اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ کے معنی ہیں "پہلے لوگوں کی کہانیاں"

جب کفار کے سامنے قرآن پاک کی آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ یہ تو پچھلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں جو پہلے لوگ سناتے چلے آئے ہیں۔ اگر ہم چاہیں تو ہم بھی اس طرح کے قصے اور کہانیاں بیان کر سکتے ہیں۔

س2: کفار نے اللہ تعالیٰ سے کون سا عذاب مانگا؟ (بورڈ 2014,17) 091001234

ج: کفار نے اللہ تعالیٰ سے پتھروں کی بارش کا عذاب مانگا۔

س3: کفار کی نماز مکہ میں کیا تھی؟ / بیت اللہ کے پاس کفار کیسے عبادت کرتے تھے؟ (بورڈ 2014,17) 091001235

ج: کفار کی نماز مکہ میں سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا اور کچھ نہ تھی۔

س4: یُغْلَبُوْنَ کا معنی تحریر کریں۔ (بورڈ 2015) 091001236

ج: یُغْلَبُوْنَ کا معنی ہے، "وہ مغلوب ہو جائیں گے"۔

س5- تَصْدِیَۃً ، مُکَآءً کا ترجمہ لکھیں۔ (بورڈ 2014ء) 091001237

ج: تالیاں، سیٹیاں۔

س6: فُرْقَانًا، یُکَفِّرْ کے معنی لکھیں۔ 091001238

ج: امر فارق، وہ مٹا دے گا۔

Scanned with CamScanner

س7: لِيُثْبِتُوكَ، مَنْكُرُوْنَ کے معنی لکھیں۔
091001239
ج تا کہ وہ تمھیں قید کر دیں، وہ چال چل رہے تھے۔

س8: فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ اس آیت کا ترجمہ لکھیں۔
091001240
ج ترجمہ: پس ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی تکلیف دینے والا عذاب بھیج۔

س9: يَسْتَغْفِرُوْنَ، يَصُدُّوْنَ کا معنی لکھیں۔
091001241
ج وہ بخشش مانگتے ہیں، وہ روکتے ہیں۔

س10: يُنْفِقُوْنَ، يُغْلَبُوْنَ کا معنی لکھیں۔
091001242
ج وہ خرچ کرتے ہیں، وہ مغلوب ہو جائیں گے۔

س11: کفار کس مقصد کے لیے رقم خرچ کرتے تھے اور ان کو کیا فائدہ حاصل ہوا؟
091001243
ج کفار اپنی رقم اس مقصد کے لیے خرچ کرتے تھے کہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے روک دیں اور گمراہی کی طرف لے جائیں۔ مگر سوائے حسرت اور افسوس حاصل ہونے کے اُن کو کچھ فائدہ نہ ہوا بلکہ وہ ہمیشہ شکست کھاتے رہیں گے۔

س12: سورۃ الانفال آیت نمبر 37 کے مطابق اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کیوں کریں گے؟ (بورڈ2018ء)
091001244
ج یہ علیحدگی یا تو آخرت میں ہوگی کہ مسلمانوں کو کافروں سے الگ کر دیا جائے جیسا کہ سورۃ یٰسین میں فرمایا: ''اے گناہ گارو! آج الگ ہو جاؤ۔'' یا دنیا میں کافر اپنا مال خرچ کرتے ہیں تا کہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکیں۔ یہ آزمائش ہے تا کہ اللہ کافروں کو مومنوں سے الگ کر دے۔

س13: وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ اس آیت کا ترجمہ لکھیں۔ 091001245
ج ترجمہ: اور اللہ ایسا نہ تھا کہ آپ ﷺ اُن کے درمیان موجود ہوں تو اُن پر عذاب بھیجے اور نہ اللہ ایسا تھا کہ وہ بخشش مانگ رہے ہوں اور اللہ اُن پر عذاب بھیجے۔

س14: اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۥ اس آیت کا ترجمہ تحریر کریں۔ (بورڈ2018ء)
091001246
ج ترجمہ: بے شک کافر اپنے مال خرچ کرتے ہیں تا کہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکیں۔ تو انھیں خرچ کرنے دو پھر وہ حسرت زدہ ہو کر مغلوب ہو جائیں گے۔

س15: وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اس آیت کا ترجمہ لکھیں۔
091001247
ج ترجمہ: اور جب اُن کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے۔ اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں۔

س16: لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَ يَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ۭ اس آیت کا ترجمہ لکھیں۔
091001248
ج ترجمہ: تا کہ اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے اور ناپاک کو ایک دوسرے کے اوپر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے پھر اس کو دوزخ میں ڈال دے۔

Scanned with CamScanner

تشریحات

091001249

آیت نمبر 29

اس آیت مبارکہ میں اہل ایمان کو تقویٰ اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے کہ اگر تقویٰ کی راہ اختیار کرو گے تو اللہ تعالیٰ تم میں اور تمھارے مخالفین میں فیصلہ کر دے گا۔ دنیا میں تم کو عزت دے گا اور تمھارے دشمنوں کو ذلیل کرے گا۔ جیسے غزوہ بدر میں کیا اور آخرت میں جنتوں والی ہمیشہ کی زندگی عطا کرے گا اور تمھارے دشمنوں کو دوزخ میں ڈالے گا اور یہ بھی کہ حق تعالیٰ تمھارے دلوں میں ایک نور پیدا کردے گا۔ جس کے ذریعے تم حق و باطل اور نیک و بد کا فیصلہ کر سکو گے اور تمھارے زندگی بھر کے گناہ مٹا دے گا اور اپنے فضل سے تمھیں بخش دے گا۔

091001250

آیت نمبر 30

اس آیت مبارکہ میں اس واقعہ کی طرف اشارہ ہے، جب آپ ﷺ کی ہجرت سے پہلے کفار مکہ نے دار الندوہ میں جمع ہو کر مشورہ کیا کہ محمد ﷺ کے متعلق کیا کیا جائے۔ انھوں نے ساری قوم کو پریشان کر رکھا ہے اور باہر کے لوگ ان کے دام میں پھنستے جا رہے ہیں کہیں آہستہ آہستہ وہ بڑی طاقت اکٹھی نہ کر لیں، جس کا مقابلہ کرنا مشکل ہو۔ اس وقت مختلف رائیں تھیں۔ کوئی کہتا قتل کر دیں، کوئی کہتا قید کر دیں، اور کوئی رائے دیتا کہ وطن سے نکال دیا جائے، آخر میں ابوجہل کی رائے پر فیصلہ ہوا کہ تمام عرب قبائل میں سے ایک ایک جوان منتخب ہو اور وہ سب مل کر تلواروں کے وار کر کے محمد کا (نعوذ باللہ) خاتمہ کر دیں، تاکہ بنو ہاشم سارے عرب سے لڑائی نہ کر سکیں اور اگر دیت دینی بھی پڑی تو تمام قبائل پر تقسیم ہو جائے گی۔ ادھر وہ تدبیریں کر رہے تھے اُدھر اللہ نے ان کے توڑ میں تدبیر کی، اللہ کی تدبیر ہی بہترین تدبیر ہے، وحی کے ذریعے آپ ﷺ کو کفار کے منصوبے سے آگاہ کر دیا گیا۔ آپ ﷺ حضرت علیؓ کو بستر پر لٹا کر مجمع کی آنکھوں میں خاک جھونکتے ہوئے (جو آپ ﷺ کے قتل کے لیے جمع ہوا تھا) باہر تشریف لے گئے۔ اللہ کی تدبیر ایسی غالب آئی کہ جنھوں نے آپ ﷺ کے قتل کا مشورہ دیا تھا وہ سب غزوہ بدر میں قتل ہو گئے۔

091001251

آیت نمبر 31

اس آیت مبارکہ میں اس بات کی وضاحت فرمائی گئی ہے کہ جب کفار مکہ کو اللہ کی آیات سنائی جاتیں تو ان کا کیا ردعمل ہوتا نضر بن الحارث کہا کرتا تھا کہ ہم چاہیں تو قرآن جیسا کلام بنالائیں۔ اس میں قصے کہانیوں کے سوا اور ہے ہی کیا!

سورۃ البقرہ میں اللہ تعالیٰ نے کفار کو چیلنج دیا کہ اگر تمھیں اس قرآن کے کلام اللہ ہونے میں شک ہے تو سب مل کر یعنی (تمام منکرین قرآن) اس جیسی کوئی ایک سورۃ بنالاؤ مگر وہ ایک سورۃ تو کیا ایک آیت بھی بنا کر نہ لا سکے، پچھلی قوموں کے احوال سن کر کہتے ہیں کہ یہ سب قصے کہانیاں ہیں۔ اب بدر میں دیکھ لیا کہ نافرمانوں کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ ان کے ساتھ بھی ہوا۔

091001252

آیت نمبر 32

اس آیت مبارکہ میں مشرکین مکہ کی انتہائی جہالت اور عداوت کا اظہار ہے یعنی وہ کہتے تھے کہ اے اللہ! اگر واقعی دین اسلام، حق ہے جس کا ہم اتنے عرصہ سے مذاق اڑا رہے ہیں اور اسے جھٹلا رہے ہیں تو پھر ہم پر بھی گزشتہ اقوام کی طرح پتھروں کی بارش کر یا اسی طرح کے کسی اور عذاب میں مبتلا کر دے۔ دراصل یہ ان کی ضد کی انتہا تھی اور ایسی دعا کر کے مسلمانوں کو متاثر کرنا چاہتے تھے۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ دعا ابوجہل نے مکہ سے نکلتے وقت خانہ کعبہ کے سامنے کی تھی، بالآخر جو دعا کی تھی اس کا ایک نمونہ غزوہ بدر میں دیکھ لیا کہ ابوجہل اپنے 69 سرداروں کے ساتھ کمزور اور بے سروسامان مسلمانوں کے ہاتھوں مارا گیا اور ستر کفار قید کی ذلت میں گرفتار ہوئے۔ اس طرح اللہ نے کفار کی جڑ کاٹ کر پھینک دی۔

091001253

آیت نمبر 33

اللہ تعالیٰ نے اس سے پہلی آیت میں کفار کے اس مطالبے کا ذکر کیا ہے جس میں انھوں نے کہا تھا کہ اے اللہ! اگر یہ (قرآن) تیری

Scanned with CamScanner

طرف سے برحق ہے تو ہم پر پتھر برسا یا کوئی تکلیف دینے والا عذاب بھیج۔ ان کے اس مطالبے کے جواب میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ عذاب کا
مطالبہ کرنے کے باوجود میں عذاب اس لیے نہیں بھیج رہا کہ ان میں حضرت محمد ﷺ موجود ہیں جو رحمۃ للعلمین ہیں ان کے ہوتے ہوئے
عذاب بھیجنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور دوسری وجہ یہ ہے کہ ان میں ایسے لوگ بھی تو موجود ہیں جو اللہ سے عفو کے طالب ہیں ایسے
لوگوں کی موجودگی میں عذاب نازل کرنا اللہ تعالیٰ کے شایان شان نہیں۔

آیت نمبر 34

091001254

غزوہ بدر سے پہلے کفار مکہ نے اللہ تعالیٰ سے عذاب کا مطالبہ کیا تھا اس وقت وہ پورا نہ ہوا کیوں کہ آپ ﷺ ان میں موجود تھے
اور استغفار کرنے والے لوگ موجود تھے۔ اب جب کہ بدر کے مقام پر سب علیحدہ علیحدہ ہو گئے تو اللہ نے فرمایا کہ اب عذاب نازل کیوں نہیں
ہو سکتا۔ تمھاری شرارتیں اور ظلم تو ایسی چیزیں ہیں کہ فوراً تم پر عذاب نازل ہو۔ اس سے زیادہ ظلم کیا ہوگا کہ اہل حق کو حرم شریف میں آنے اور
عبادت کرنے سے روکتے ہو اور اس ظلم کے جواز کے لیے یہ سند پیش کی جاتی ہے کہ ہم حرم شریف کے متولی ہیں جس کو چاہیں آنے دیں جس کو
چاہیں روک دیں۔ حالانکہ ان کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ مسجد میں عبادت کرنے سے لوگوں کو روکیں۔ حرم شریف کے متولی صرف متقی اور پرہیز
گار لوگ ہو سکتے ہیں۔ مشرک اور بدمعاش اس کے حق دار نہیں ہو سکتے۔ ان میں سے اکثر اپنی جہالت کی وجہ سے یوں سمجھ رہے ہیں کہ ہم اولاد
ابراہیم علیہ السلام ہیں اس لیے تولیت کعبہ ہمارا موروثی حق ہے۔ حالانکہ یہ نہیں جانتے کہ پاک جگہ کے متولی ہونے کا حق صرف پاک لوگوں کو ہے
(یعنی پرہیزگاروں کو)۔

آیت نمبر 35

091001255

اس آیت مبارکہ میں مشرکین مکہ کی عبادت کا طریقہ بیان ہوا ہے۔ یعنی یہ مشرکین جو حقیقی نمازیوں کو مسجد حرام میں نماز پڑھنے سے
روکتے ہیں خود ان کی نماز کیا ہے؟ برہنہ ہو کر کعبہ کا طواف کرنا اور مسجد حرام میں اللہ کے ذکر کی بجائے سیٹیاں بجانا اور تالیاں بجانا۔ جیسے آج بھی
بہت سے لوگ گھنٹیاں اور ناقوس بجانے کو بڑی عبادت سمجھتے ہیں نہ خود عبادت کرتے ہیں اور نہ دوسروں کو عبادت کرنے دیتے ہیں۔ ان بے ہودہ
اور لغو باتوں کو عبادت بنا رکھا ہے پس جنگ بدر کے موقع پر ان کی یہ شکست ان کے لیے دنیا میں عذاب ہے اور قیامت کے روز ان سے کہا جائے گا
کہ اعتقادی اور عملی کفر کے عوض ہمیشہ ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو۔

آیت نمبر 36

091001256

کفار و مشرکین، ایسے لوگ ہیں جو اسلام کو پھیلتا ہوا نہیں دیکھ سکتے۔ اُن کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ کسی نہ کسی طرح اسلام کو نقصان
پہنچایا جائے اس کے لیے وہ طرح طرح کی رکاوٹیں کھڑی کرتے ہیں۔ اور مسلمانوں کو مٹانے کے لیے وہ مال بھی خرچ کرتے ہیں جیسا کہ غزوہ
بدر میں خرچ کیا اور ناکامی ہوئی۔ لیکن چوں کہ ان کا یہ مقصد اللہ تعالیٰ کی منشا کے خلاف تھا اور وہ خدا کی مدد و تائید سے بھی محروم تھے اس لیے ان
کی یہ ساری کوششیں بے کار گئیں اور ناکامی و نامرادی ان کا مقدر بنی۔ اس سے انھیں سوائے پچھتاوے کے اور کچھ حاصل نہ ہوا۔

آیت نمبر 37

091001257

اللہ تعالیٰ کی حکمت اور مشیت کا تقاضا یہ ہوا کہ حق و باطل کی لڑائی میں اللہ نے ناپاک اور بدطینت لوگوں سے پاک لوگوں کو جدا کر دیا
تاکہ ایسے لوگوں کو ان کی بداعمالیوں کی سزا دی جائے ان سب کو اکٹھا کر کے آخر جہنم میں ڈال دیا جائے تا کہ اُن کو معلوم ہو جائے کہ نیک لوگوں کی
مخالفت کر کے انھوں نے سراسر نقصان اٹھایا ہے۔ دنیا میں بھی ان کی رسوائی ہوئی اور آخرت میں بھی ذلیل و رسوا ہوں گے۔ جس طرح جنگ
بدر میں ان کے بڑے بڑے سردار مارے گئے اور واصل جہنم ہوئے۔

Scanned with CamScanner